18 جون2014ء

اسٹیٹ بینک نے 'نظام ادائیگی کا جائزہ' جاری کر دیا

بینک دولت پاکستان نے جنوری تا مارچ2014ء کی سہ ماہی کا 'نظام ادائیگی کا جائزہ' جاری کردیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نیٹ ورک میں393 نئے اے ٹی ایمز کا اضافہ ہوا(پچھلی سہ ماہی کی نسبت 5.1فیصد شرح نمو) جس سے اے ٹی ایمز کی مجموعی تعداد 8077 تک پہنچ گئی۔ نقد نکلوانے کے لیے اے ٹی ایم کو ترجیح دی گئی اور اس ذریعے سے مجموعی رقم کے 81.2فیصد حصے کی لین دین ہوئی۔ ای بینکاری سودوں میں اے ٹی ایم کے مجموعی سودے حجم کے لحاظ سے63.8 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 8.1 فیصد تھے۔ مزید یہ کہ پچھلی سہ ماہی کے مقابلے میں اے ٹی ایم کے ذریعے انجام دیے گئے مجموعی سودوں میں حجم کے لحاظ سے 5.9 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے6.2 فیصد اضافہ ہوا۔

پاکستان رئیل ٹائم انٹر بینک سیٹل منٹ مکینزم (PRISM) میں، جو بڑی مالیت کی ادائیگی کا نظام ہے، گذشتہ پانچ سہ ماہیوں کی نسبت لین دین کے تصفیے کا ملا جلا رجحان دیکھا گیا۔ اِس سہ ماہی کے دوران پرزم میں چکائے جانے والے سودوں میں پچھلی سہ ماہی کی نسبت حجم اور مالیت دونوں کے لحاظ سے 10.2 فیصد اضافہ ہوا اور گذشتہ برس کی اسی سہ ماہی کی نسبت حجم میں 28.7 فیصد اضافہ اور مالیت میں 1.6 فیصد کمی ہوئی۔

پاکستان میں خردہ نظام ادائیگی برانچ نیٹ ورک یا ای بینکاری چینلز یعنی اے ٹی ایمز، پی او ایس، انٹرنیٹ بینکاری، موبائل فون بینکاری اور کال سینٹرز/آئی وی آر کے ذریعے چلتا ہے۔ موجودہ11153 بینک برانچوں میں سے 10601 رئیل ٹائم آن لائن بینکنگ (RTOB) خدمات فراہم کررہی ہیں۔ مجموعی ای بینکاری سودوں میں آر ٹی او بی سودے حجم کے لحاظ سے 23.9 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 89.2 فیصد رہے۔ آر ٹی او بی سودوں میں نقد نکلوانے کے سودوں کا حصہ حجم کے لحاظ سے 21.1 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 6.7 فیصد تھا، انٹر بینک فنڈز ٹرانسفر کا حصہ حجم کے لحاظ سے 42 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 83.9 فیصد تھا جبکہ بقیہ سودے نقد ڈپازٹس کے تھے۔

31 مارچ2014ء تک بلز کی ادائیگی، فنڈ ٹرانسفر اور دیگر بینکاری سرگرمیوں کے لیے24 بینک انٹرنیٹ بینکاری خدمات،13 بینک موبائل فون بینکاری اور 22 بینک کال سینٹر/آئی وی آر سہولت فراہم کررہے تھے۔ اِس سہ ماہی میں68 پی او ایس مشینیں نیٹ ورک میں شامل کی گئی ہیں جن سے پی او ایس مشینوں کی مجموعی تعداد33802 ہوگئی ہے۔

مجموعی ای بینکاری سودوں میں انٹرنیٹ بینکاری حجم کے لحاظ سے4.4 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 2.1 فیصد، موبائل فون بینکاری حجم کے لحاظ سے1.6 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے0.2 فیصد جبکہ کال سینٹر/آئی وی آر حجم کے لحاظ سے0.2 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے0.03 فیصد رہی۔ مزید یہ کہ گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں انٹرنیٹ بینکاری کے ذریعے ہونے والے مجموعی سودوں میں حجم کے لحاظ سے 15.7 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 7 فیصد اضافہ ہوا، پی او ایس کے ذریعے ہونے والے مجموعی سودوں میں حجم کے لحاظ سے 7.7 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 10.4 فیصد اضافہ ہوا، موبائل فون بینکاری کے سودے حجم کے لحاظ سے 14.1 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے13.3 فیصد بڑھ گئے جبکہ کال سینٹر/آئی وی آر بینکاری کے ذریعے ہونے والے سودوں میں حجم کے لحاظ سے ایک فیصد کمی اور مالیت کے لحاظ سے 4.1 فیصد اضافہ ہوا۔

31 مارچ2014ء تک پلاسٹک کارڈز میں سب سے زیادہ فیصدی شرح ڈیبٹ کارڈز کی ہے جو90.6 فیصد سے زیادہ ہے، اس کے بعد5.5 فیصد کے ساتھ کریڈٹ کارڈ اور 3.9 فیصد کے ساتھ اے ٹی ایم اونلی کارڈ کا نمبر آتا ہے۔ گذشتہ سہ ماہی کی نسبت پلاسٹک کارڈز کی مجموعی تعداد اس سہ ماہی میں8.6 فیصد بڑھ گئی جبکہ پچھلے سال کی اسی سہ ماہی کے مقابلے میں اس کی نمو11.7 فیصد رہی۔

☆☆☆